نواب وحید الزماں حیدرآبادی

مسلک و نظریہ - ایک تحقیقی جائزہ

تالیف

ابو عبداللہ شعیب محمد

مکتبۃ الفہیم
مئو ناتھ بھنجن یوپی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : نواب وحید الزماں حیدر آبادی
مسلک و نظریہ - ایک تحقیقی جائزہ

تالیف : ابو عبداللہ شعیب محمد

طابع و ناشر : مکتبۃ الفہیم مئوناتھ بھنجن یوپی

تعداد اشاعت : ایک ہزار ایک سو

سال اشاعت : اکتوبر ۲۰۱۲ء

صفحات : 32

قیمت :

باہتمام

شفیق الرحمٰن، عزیز الرحمٰن

مکتبۃ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی

MAKTABA AL-FAHEEM
Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email :faheembooks@gmail.com
WWW.faheembooks.com

کلمۃ الناشر

مسلک اہل حدیث ایک مستقل مکتب فکر ہے۔ اس سے متعلق علماء، ستائش کی تمنا وصلہ کی پرواہ کئے بغیر پورے خلوص وللّٰہیت کے ساتھ قرآن وسنت کی صحیح تعبیر وتشریح میں لگے رہتے ہیں۔

اس کے لئے انہوں نے مدارس قائم کئے ہیں، تصنیفات کا انبار لگایا ہے۔ مجلات وجرائد کا اجراء کیا ہے اور اب اس کے لئے جدید وسائل کا بھی استعمال کر رہے ہیں، علاوہ ازیں جس نے بھی سنت کی تخفیف یا تحقیر کی کوشش کی یا احادیث کا انکار کیا یا اپنے مقاصد کے حصول کے لئے موضوع ومنکر روایات کا سہارا لیا یا حدیث کے مقابلے میں اپنی رائے کو داخل کرنے کی کوشش کی، ان علماء اہل حدیث نے دفاع عن السنۃ کا فریضہ بھی باحسن وجوہ پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کیا ہے۔ فللّٰہ الحمد

لیکن افسوس کہ علماء دیوبند اور علماء بریلی سے عقیدت رکھنے والے کچھ غیر مخلص علماء کو یہ مسلک اور اس کے متعلقین قطعی پسند نہیں ہیں اور یہ ان کے خلاف ہمیشہ ریشہ دوانیوں میں لگے رہتے ہیں، ان کو نہ صرف یہ کہ جادۂ حق سے بھٹکا ہوا سمجھتے ہیں بلکہ تکفیر وتفسیق تک معاملہ پہونچ جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ اسی تاک میں رہتے ہیں کہ کہاں سے کوئی شوشہ مل جائے اور یہ انہیں عوام کی نظروں میں بے وقعت کر دیں۔

ایک مقلد نے جب کہ وہ تقلید کا شیدائی تھا اس نے ''کنز الایمان'' کی تعریف میں ایک مضمون لکھا جو کسی رسالہ میں شائع بھی ہوا خوش قسمتی سے اسے ہدایت مل گئی اور وہ تقلید سے توبہ کر کے قرآن وسنت کا شیدائی بن گیا۔ یہ دیکھتے ہی

دار السلفیہ
جمبر پوہ اروناچل

اس کے قدیم مسلک کے ساتھیوں نے جھٹ پٹ اسی مضمون کو دوبارہ شائع کر دیا اور اس پر عنوان لکھا ''کنز الایمان ایک غیر مقلد کی نظر میں'' اور عوام کو یہ باور کرایا کہ ''کنز الایمان'' میں جو خلاف کتاب وسنت باتیں ہیں وہی غیر مقلدین کے عقائد ہیں۔

اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے آئے دن یہ لوگ علماء اہلحدیث کی جانب غلط اقوال منسوب کر کے اسے اہل حدیث کا عقیدہ بتاتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ مواد انھیں نواب وحید الزماں حیدر آبادی سے ملا ہے نواب صاحب ابتداءً غالی حنفی تھے اور ان کا خاندان بھی حنفی تھا، حنفی تعلیمات کو قرآن وسنت کے عین مطابق ثابت کرنے کے لئے انھوں نے مشہور فقہ حنفی کی کتاب ''شرح الوقایہ'' کی شرح بھی لکھی ہے۔ نواب صاحب نے کتب احادیث کا ترجمہ بھی کیا ہے اس ترجمہ اور دیگر کتابوں کے مطالعہ نیز اپنے بھائی مولوی بدیع الزماں کی صحبت سے اہلحدیث تو نہیں لیکن نیم غیر مقلد ہو گئے تھے، نیم غیر مقلد انہیں اس لئے لکھا جا رہا ہے کہ انھوں نے اپنے اس دور میں بھی اہلحدیثوں کے بارے میں بہت سے اعتراضات کئے تھے، ان کی مخالفت کی تھی اور ان سے بیزاری کا اظہار کیا تھا اور ان کے نظریات سے اختلاف کیا تھا۔ بدقسمتی سے یہ نواب صاحب امراء کی صحبت اور مشہور شیعی عالم ومصنف فخر الدین الطّویحی کی کتاب ''مطلع نیرین'' اور ''مجمع البحرین'' اور ملا معین کی کتاب ''دراسات اللبیب فی اسوۃ حسنۃ بالحبیب'' کے مطالعہ سے تشیع اور ان کے غلو آمیز اور اسلام سے متصادم عقائد ونظریات کو قبول کر لیا تھا۔ اس زمانے کی لکھی ہوئی کتاب ''ہدیۃ المھدی'' میں آپ نے شیعی عقائد ہی کی ترجمانی کی ہے۔ اسی طرح ان کی کتاب ''انوار اللغۃ'' ملقب بہ وحید اللغات میں بھی ان کے شیعی خیالات موجود ہیں۔

کتاب ''ہدیۃ المہدی'' شائع ہوتے ہی علماء مفسدین کی باچھیں کھل گئی اور ''ہدیۃ المہدی'' میں درج نظریہ کو اہلحدیث کا نظریہ اور نواب وحید الزماں کو اہلحدیث عالم ثابت کرنے لگے۔

جب کہ اہل حدیث علماء نے نواب وحید الزماں کے نظریات پر سخت نکیر کی ان سے بیزاری کا اعلان کیا اور کہا کہ نواب صاحب سب کچھ ہوسکتے ہیں لیکن اہل حدیث نہیں ہوسکتے۔ نواب وحید الزماں سے بیزاری ظاہر کرنے والے علماء میں مولانا شمس الحق عظیم آبادی مولوی محمد حسین صاحب لاہوری مولانا عبداللہ غازی پوری مولانا فقیر اللہ پنجابی اور مناظر اسلام مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری رحمہم اللہ سرفہرست ہیں۔

لیکن تقلید کے یہ متوالے ماننے والے کہاں تھے وہ اہلحدیث دشمنی میں اس قدر بدحواس ہوئے کہ ان کو یہ نہیں سوجھا کہ شیعہ ہوجانے کے بعد ان کے شیعی عقائد اگر اس بنا پر اہلحدیث کے ہوسکتے ہیں کہ کچھ دنوں تک کے نواب صاحب ظاہراً اہلحدیث تھے تو پھر یہی عقائد احناف کے کیوں نہیں ہوسکتے جب کہ نواب صاحب ایک عرصہ تک متشدد حنفی تھے۔

زیر مطالعہ کتاب نواب وحید الزماں کے بارے میں ایک چشم کشا تحریر ہے۔ اس کے مطالعہ سے قارئین یقینی طور پر اس بات کو جان لیں گے کہ نواب وحید الزماں کے زندگی میں تین دور آئے ہیں پہلے وہ حنفی تھے پھر غیر مقلد بنے اور آخر میں شیعہ ہوگئے اسی طرح نواب صاحب کے بارے میں یہ بات بھی متحقق ہوجائے گی کہ وہ معروف صوفی عالم فضلِ رحمٰن گنج مرآبادی کے ہاتھ پر سلسلۂ نقشبندیت میں بیعت بھی تھے اور ان کی زندگی کے تینوں ادوار میں نقشبندیت سے تعلق اور اپنے پیر سے عقیدت

برقرار رہی تھی۔

نواب وحید الزماں کے خلاف کتاب وسنت نظریات کو اہلحدیث کا نظریہ ثابت کرنے کے لئے کیا کیا کرتب ان مفسدین نے کی ہے اس کا ایک نمونہ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ایک شیعی کتاب ''تحقیقی دستاویز'' کے جواب میں دیوبندی مکتب فکر کی جانب سے لکھی جانے والی کتاب ''حقیقی دستاویز'' میں اس کے مصنف لکھتے ہیں۔

''وحید الزماں جو غیر مقلد تھا بالآخر شیعہ ہو مرا تھا'' (حقیقی دستاویز ص ۵۹۵)

اگر تعصب کا عینک اس مصنف کی آنکھوں پر نہ ہوتا تو وہ اس طرح کی عبارت نہیں لکھ سکتا تھا۔ اگر وحید الزماں کچھ دنوں غیر مقلد تھے تو زیادہ دنوں وہ حنفی تھے ان کا پورا خاندان حنفی تھا وہ اس طرح بھی لکھ سکتے تھے وحید الزماں جو متشدد و غالی حنفی تھا بالآخر شیعہ ہو مرا تھا۔ لیکن انہیں عوام کو یہ دکھانا تھا کہ اہل حدیث کے عقائد وہی ہیں جو شیعہ کے ہیں۔

اسی طرح اسی کتاب میں لکھا ہے:

''ابوداؤد کا مترجم اور فوائد لکھنے والا وہی نواب وحید الزماں ہے جس کا رفض ابلتی ہنڈیا کی طرح جوش لے رہا ہے''۔ (حقیقی دستاویز ص ۶۳۲)

یہاں بھی مصنف چاہتے تو لکھ سکتے تھے ''شرح الوقایہ'' کا مترجم وشارح، لیکن کتاب وسنت کی ترجمانی کرنے والوں سے بغض وعناد نے صحیح بات زبان پر نہ آنے دیا۔ کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا۔ اور قد بدت البغضاء من افواههم وماتخفی صدورهم اکبر۔

کتاب میں ان شبہات کا بھی مدلل اور مستند حوالے سے جواب دیا گیا ہے

ومسلک ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ کتاب کا مطالعہ کرنے والا نواب وحید الزماں کی زندگی کے تین ادوار سے نہ صرف واقف ہوگا بلکہ معاندین کے پھیلائے ہوئے شبہات کی حقیقت سے بھی واقف ہو جائے گا۔ اسی طرح وہ لوگ جو عدم واقفیت میں نواب وحید الزماں کو مسلک اہل حدیث سے متعلق عالم سمجھتے ہیں وہ بھی ان سے بیزاری کا اعلان کر دیں گے جیسا کہ سرکردہ اہلحدیث علماء پہلے ہی بیزاری کا اعلان کر چکے ہیں۔

اللہ کرے کہ یہ کتاب جس مقصد سے شائع کی جارہی ہے اس میں اسے کامیابی ملے اور مسلک اہلحدیث کے خلاف اڑائے جانے والے گرد وغبار صاف ہو جائیں اور نواب وحید الزماں کو اہلحدیث اور ان کی کتابوں ونظریات کو اہلحدیث کی کتاب ونظریہ کہنے والوں کو کچھ شرم آجائے۔

مدیر

مکتبہ الفہیم، مئو

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا یزال من امتی امة قائمة بامر اللہ

لا یضرھم من خذلھم، ولا من خالفھم

حتی یاتی امر اللہ وھم علیٰ ذٰلك.

متفق علیہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

برابر میری امت میں ایک جماعت ایسی موجود رہے گی جو اللہ کے حکم کو قائم کرے گی جو اس کا ساتھ چھوڑ دے گا یا اس کی مخالفت کرے گا وہ اسے کچھ نقصان نہ پہونچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آجائے اور وہ اسی حالت پر ہوں گے۔

اسے بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے۔

نواب وحیدالزماں حیدرآبادی نقشبندی

ایک تحقیقی جائزہ

نواب وحیدالزمان حیدرآبادی، برصغیر پاک و ہند کے مذہبی وعلمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ موصوف کتب احادیث کے اردو تراجم ودیگر کئی کتابوں کی تالیف وتصنیف کے حوالے سے کافی مشہور ومعروف ہیں مگر ان علمی کارناموں کے ساتھ ساتھ نواب وحیدالزماں کا مسلک برصغیر پاک و ہند کے تمام مذہبی مکاتب فکر کے درمیان کافی متنازعہ ہے۔ کوئی انہیں حنفی قرار دیتا ہے تو کوئی غیر مقلد اور کوئی ان کو شیعہ سمجھتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ موصوف کی زندگی میں یہ تینوں ادوار ملتے ہیں: پہلے وہ حنفی تھے، پھر انھوں نے حنفیت کو خیرباد کہہ کر ایک نیم غیر مقلد کے طور پر مشہور ہونے کی کوشش کی اور پھر غیر مقلدیت کو بھی چھوڑ دیا اور اہل تشیع کے ان عقائد ونظریات کو اختیار کرلیا جن کا براہ راست ٹکراؤ کتاب وسنت سے ثابت شدہ عقائد ونظریات سے ہوتا ہے۔

اس حقیقت کے تحت اصولی طور پر تو نواب وحیدالزمان کو کسی بھی مسلک کی مستند ومعتمد شخصیت کے طور پر پیش کرنا یا ان کی آراء واقوال کو کسی بھی مسلک کے نظریات ومسائل کے طور پر پیش کرنا درست نہیں۔ اس کے باوجود اہل حدیث کے خلاف مقلدین دیوبند وبریلی، نواب وحیدالزماں کو ایک معتبر ومستند اہل حدیث عالم کے طور پر پیش کرتے ہیں اور ان کے شاذ وخلاف کتاب وسنت اقوال ومسائل کو اہلحدیث کا مسلک بنا کر پیش کرتے ہیں جو کہ اصولی طور پر سخت ناانصافی اور ظلم ہے کیونکہ ہر دور میں اہل حدیث علماء ان کی کتب اور عقائد سے براءت و بیزاری

کا اظہار کرتے رہے ہیں۔

اس سلسلے میں وحیدالزماں حیدرآبادی کا ایک مختصر اور جامع تعارف ایک تحقیقی مضمون کی شکل میں پیش خدمت ہے تاکہ متلاشیان حق کے روبرو حق بات بے غبار ہوکر سامنے آجائے اور مخالفین پر حجت تمام ہوجائے۔ان شاء اللہ

نواب وحیدالزماں کا مسلک

نواب وحیدالزماں کے ''حنفی'' سوانح نگار محمد عبدالحلیم چشتی (دیوبندی) نے لکھا ہے:

''مولوی وحیدالزماں کا خاندان چونکہ حنفی تھا اس لئے اوائل عمر میں آپ کو حنفی مسلک سے بڑا شغف رہا۔یہی وجہ ہے کہ شیخ مسیح الزماںؒ کے ایماء سے جس کتاب کا پہلے ترجمہ کیا وہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب شرح الوقایہ تھی.....اس کی اردو میں نہایت مبسوط شرح لکھی جس میں غیر مقلدین کے تمام اعتراضات کا تاروپود بکھیرا اور مسلک احناف کو نہایت محکم دلائل سے ثابت کیا۔''

(حیات وحیدالزماں ص ۲۰۳،طبع جدید کراچی)

عبدالحلیم چشتی ایک اور جگہ لکھتے ہیں:

''شرح وقایہ کی شرح غیر مقلدین کی اس شورش کی وجہ سے کی تھی.....کہ احناف کے تمام مسائل قیاس پر مبنی اور احادیث صحیحہ کے خلاف ہیں،اس کتاب میں اہلحدیث کے انہی اعتراضات کا ایک ایک کرکے تاروپود بکھیرا اور نہایت مدلل جوابات دیئے ہیں۔'' (حیات وحیدالزماں ص ۲۳۲)

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نواب وحیدالزماں کا تعلق ایک حنفی خاندان سے تھا اور نواب صاحب خود بھی پکے اور متعصب حنفی تھے۔

نواب وحید الزماں کے غیر مقلد ہو جانے کے بارے میں عبد الحلیم چشتی نے لکھا ہے:

''مگر بعد میں آپ کے برادر بزرگ مولوی بدیع الزماں کی صحبت اور حدیث کی کتابوں کے ترجمہ کی وجہ سے غیر مقلد بن گئے تھے۔''

اس کے بعد محمد حسن لکھنوی کے حوالے سے عبد الحلیم چشتی نے لکھا:

''اوائل عمر میں آپ مقلد تھے اور مقلد بھی انتہائی متعصب، چنانچہ ترجمہ شرح وقایہ دیکھنے سے صاف یہ امر معلوم ہوتا ہے۔ لیکن جوں جوں تحقیق آپ کی بڑھتی گئی تقلید کا مادہ گھٹتا گیا اور اب آپ سچے متبع کتاب وسنت ہیں۔''

(حیات وحید الزماں ص ۲۰۳)

ایک متعصب حنفی مقلد ہونے کے بعد جوں جوں تحقیق کی، نواب وحید الزماں تقلید سے دستبردار ہوتے گئے۔ مگر نواب صاحب کا یہ دور عدم تقلید بھی اہل حدیث کے ساتھ موافقت میں نہیں گزرا بلکہ اہل حدیث کے ساتھ تب بھی اختلافات تھا اور مخاصمت قائم تھی۔ اسی لئے نواب صاحب کے دیوبندی سوانح نگار کو اس دور کے متعلق بھی لکھنا پڑا:

''مولوی صاحب کے مزاج میں ایک نوع کا تلون اور انتہا پسندی بھی تھی جس کی وجہ سے بعض مسائل میں جمہور اہل حدیث سے بھی آپ کا اختلاف رہا۔''

(حیات وحید الزماں ص ۲۰۴)

مزاج کے اسی تلون اور انتہاء پسندی کا ہی نتیجہ تھا کہ نواب وحید الزماں عدم تقلید کے باوجود اہل حدیث سے بھی بیزار ہی رہے بلکہ ان کے خلاف اپنے شدید منفی خیالات کا اظہار کرتے رہے۔ چنانچہ عبد الحلیم چشتی نے لکھا ہے:

''اسی مخالفت کا یہ نتیجہ تھا کہ پھر موصوف نے اہل حدیث کی گروہ بندی پر جا

جمعیت اہل حدیث دار السلفیہ

بجا نہایت سختی سے نکتہ چینی کی ہے۔" (حیات وحید الزماں ص ۲۰۵)

عبد الحلیم چشتی دیوبندی نے نواب وحید الزماں کی اہل حدیث سے مخالفت اور بیزاری کو خود موصوف کے حوالے سے جا بجا بیان کر رکھا ہے۔ اس دوران میں نواب صاحب نے اپنے مزاج کے تلون کے عین مطابق اہل تشیع کے غلو آمیز اور متصادم اسلام عقائد ونظریات سے متاثر ہو گئے۔ علمائے اہل حدیث بھی نواب وحید الزماں سے بد دل ہو گئے اور اہل حدیث میں نواب صاحب کی مخالفت عام ہو گئی، نواب وحید الزماں اور اہل حدیث کے درمیاں مکمل ہم آہنگی سے پہلے ہی اختلافات کی وسیع خلیج حائل ہو گئی، جس کی تفصیل ان شاء اللہ بادلائل آگے آرہی ہے۔

وحید الزماں کے سوانح نگار عبد الحلیم چشتی نے لکھا ہے:

"افسوس! حیدر آباد میں امراء کی صحبت، دراسات اللبیب فی اسوۃ حسنۃ بالحبیب مؤلفہ ملا معین ٹھٹھوی (المتوفی ۱۱۶۱ھ) اور شیخ طوبحی کی مجمع البحرین کے مطالعہ نے اخیر عمر میں اہل بیت سے محبت غلو کے درجہ تک پہنچادی تھی اور تفضیلی قسم کے تسنن کا رنگ "غالب آگیا تھا" (حیات وحید الزماں ص ۲۰۷)

نواب وحید الزماں پر اہل تشیع کا یہ رنگ اس قدر غالب آیا کہ سیدنا امیر معاویہؓ کی تعریف وتوصیف کرنا بھی ان کے نزدیک نبی ﷺ سے محبت رکھنے والے ایک سچے مسلمان کی شان کے خلاف ٹھہرا۔ دیکھئے حیات وحید الزماں (ص ۲۱۸)

شیعہ کی طرح نواب وحید الزماں محرم کو مستقل غم اور ماتم کا مہینہ سمجھتے تھے۔ (دیکھئے حیات وحید الزماں ص ۲۲۴)

نواب وحید الزماں کے سوانح نگار عبد الحلیم چشتی کو لکھنا پڑا کہ "یہ کہنا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے یہ مہینہ غم کا بن گیا اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اس ماہ میں غم واندوہ کا اظہار صرف ایران اور اس کے اثر سے ہندوستان،

عراق اور نجف میں ہوتا ہے، دیار عرب میں کہیں اس کا رواج نہیں یہ سب تشیع کے اثرات ہیں"۔ (حیات وحید الزماں ص ۲۲۴)

صوفی وحید الزماں نقشبندی

مسلکی اعتبار سے نواب وحید الزماں کا سفر حنفیت سے شروع ہو کر عدم تقلید اور پھر شیعیت کی جانب کس طرح گامزن ہو گیا، اس کا مختصر تذکرہ تو گزر چکا ہے مگر اس سلسلے میں ایک اہم بات یہ بھی یاد رکھنی چاہئے کہ نواب صاحب، مشہور صوفی بزرگ فضل رحمٰن گنج مراد آبادی کے ہاتھ پر سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت بھی تھے۔ نواب صاحب کا مسلک کچھ سے کچھ کیوں نہ ہو گیا مگر یہ نقشبندیت اور فضل رحمٰن گنج مراد آبادی کی عقیدت تاحیات باقی رہی۔

چنانچہ نواب وحید الزماں کے بارے میں عبد الحلیم چشتی لکھتے ہیں:

"موصوف نے مولوی فضل الرحمان گنج مراد آبادی سے بیعت کا ذکر بڑے والہانہ انداز میں کیا ہے .... مولوی فضل الرحمان گنج مراد آبادیؒ نے موصوف کو سلسلہ نقشبندیہ میں بھی داخل کیا تھا....

مولوی فضل رحمٰن گنج مراد آبادیؒ سے مولوی وحید الزماںؒ کو بڑی عقیدت تھی، زندگی میں بڑے بڑے انقلابات ہوئے مگر حیرت ہے مولوی گنج مراد آبادی سے روز اول سے جیسی عقیدت ہوئی تادم مرگ ویسی ہی قائم رہی۔"

(حیات وحید الزماں ص ۸۸)

اہل حدیث پر اعتراضات اور نکتہ چینی کرنے والے تفضیلی شیعہ نواب وحید الزماں کے حوالے اہل حدیث کا مسلک بنا کر پیش کرنے والوں سے عرض ہے کہ نواب موصوف کی تاعمر قائم نقشبندیت اور "حنفی" صوفی "بزرگ"، فضل الرحمان گنج مراد آبادی کی عقیدت کو ضرور مد نظر رکھیں۔

نواب وحید الزماں کا شیعہ ہونا، مخالفین وغیر اہل حدیث کی گواہی

نواب وحید الزماں حنفیت کے بعد غیر مقلدیت کو بھی چھوڑ کر اپنی آخری عمر میں تفضیلی قسم کے شیعہ ہو گئے تھے۔ یہ بات اتنی واضح اور روشن ہے کہ اہل حدیث کے مخالفین کو بھی اس بات کے مانے بغیر چارہ نہیں۔

(۱) نواب وحید الزماں کے سوانح نگار عبد الحلیم چشتی کی گواہی اس سلسلے میں اوپر گزر چکی ہے۔ ان عبد الحلیم چشتی صاحب کے متعلق محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی نے لکھا ہے:

''امام المحدثین جامع العلوم العقلیہ والنقلیہ محدث عظیم صاحب التحقیق والتصنیف حضرت اقدس مولانا الشیخ عبد الحلیم چشتی''

(قطرات العطر شرح اردو شرح نخبۃ الفکر ص ۲۷)

(۲) نواب وحید الزماں کے بارے ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی نے لکھا ہے:

''غیر مقلد ہونے بعد شیعیت کی طرف خاصے مائل ہو گئے۔ آپ کی کتاب ھدیۃ المھدی آپ کے انہی خیالات کی ترجمان ہے... آپ فخر الدین الطریحی شیعی (۱۰۸۵ھ) کی کتاب مطلع نیرین اور مجمع البحرین سے خاصے متاثر تھے۔ وحید اللغات کی اس قسم کی عبارات انہی خیالات کی تائید کرتی ہے۔''

(آثار الحدیث ج ۲ ص ۳۹۷۔۳۹۸)

(۳) نواب وحید الزماں کے متعلق محمد نافع دیوبندی نے لکھا:

''جو شخص پہلے سنی حنفی ہو، پھر کچھ مدت کے بعد تقلید سے آزاد ہو کر غیر مقلد ہو جائے اور پھر اس پر بھی اکتفا نہ کرے بلکہ شیعہ نظریات کو اختیار کر لے تو ایسے

متلون مزاج بزرگ کے بیانات پر کیا اعتماد کیا جا سکتا ہے؟"

(بیانات اربعہ ص ۴۴۲)

محمد نافع کے بارے میں محمود عالم صفدر اوکاڑوی دیوبندی نے لکھا ہے:

"رئیس المحققین عمدۃ المحدثین جامع المعقولات والمنقولات استاذ العلماء حضرت اقدس مولانا الشیخ محمد نافع..." (قطرات العطر شرح اردو شرح نخبۃ الفکر ص ۲۵)

(۴) معروف دیوبندی عالم ضیاء الرحمٰن فاروقی کی مشہور کتاب "تاریخی دستاویز" کے جواب میں شیعہ کی جانب سے کتاب "تحقیقی دستاویز" لکھی گئی۔ اس کے رد اور جواب میں دیوبندی مکتبۂ فکر کی جانب سے "حقیقی دستاویز" نامی کتاب منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں کئی جگہ پر نواب وحید الزماں کے مسلک کے متعلق روشنی ڈالی گئی ہے۔ ملاحظہ کریں:

"ہدیۃ المہدی وغیرہ.. جس کا لکھاری تقیہ باز شیعہ ہے۔"

(حقیقی دستاویز ص ۱۴)

وحید الزماں جو غیر مقلد تھا بالآخر شیعہ ہو مرا تھا۔ (حقیقی دستاویز ص ۵۹۵)

ابوداؤد کا مترجم اور فوائد لکھنے والا وہی نواب وحید الزماں ہے جس کا رفض ابلتی ہنڈیا کی طرح جوش لے رہا ہے۔" (حقیقی دستاویز ص ۶۳۲)

(۵) دیوبندیوں کے "وکیل اہلسنت پاسبان صحابہ" حافظ مہر محمد میانوالوی دیوبندی نے لکھا:

"آخری عمر میں علامہ وحید الزماں تفضیلی شیعہ ہو گئے تھے ان کا قول حجت نہیں ہے۔" (شیعہ کے ہزار سوال کا جواب ص ۴۰۱)

دیوبندیوں کے رئیس المحققین وعمدۃ المحدثین محمد نافع کے حوالے سے مہر محمد

میانوالوی دیوبندی نے مزید لکھا:

''اسی دور میں انہوں نے انوار اللغۃ ملقب بہ وحید اللغات مرتب کی اس میں متعدد مقامات پر انہوں نے اپنے ان شیعی خیالات کا اظہار کیا ہے...(تفصیلی عبارات بنات اربعہ.....ملاحظہ فرمائیں جو اس کی شیعیت کا برملا اقرار ہیں۔)''

(شیعہ کے ہزار سوال کا جواب ص ۴۰۱)

(۶) غلام حسن قادری بریلوی (''مفتی'' دار العلوم حزب الاحناف لاہور) نے نواب وحید الزماں کے بارے میں لکھا:

''موصوف آخری عمر میں شیعہ ہو گئے تھے۔'' (مسئلہ توحید و شرک ص ۲۹)

ان تمام غیر اہل حدیث و مخالفین اہل حدیث کی گواہیوں سے یہ بات کس قدر واضح ہے کہ نواب وحید الزماں غیر مقلدیت کو بھی ترک کر کے شیعہ ہو گئے تھے۔ ان تمام گواہیوں کے باوجود نواب وحید الزماں کی عبارات و کتب کو اہل حدیث کا مسلک بنا کر پیش کرنا انتہاء درجے کا ظلم اور نا انصافی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ مخالفین اہل حدیث ظلم اور نا انصافی کے اسی راستے پر گامزن ہیں۔

اگر کہا جائے کہ اہل حدیث پر نواب وحید الزماں کے حوالے اس لیے پیش کیے جاتے ہیں کہ موصوف پہلے غیر مقلد تھے تو عرض ہے کہ پھر تو نواب وحید الزماں کے حوالے ''احناف'' پر پیش کیے جانے چاہئیں کہ نواب صاحب پہلے ''کٹر حنفی'' تھے۔ اگر کہا جائے نہیں بعد میں تو غیر مقلد ہو گئے تھے تو عرض ہے کہ بعد میں تو شیعہ بھی ہو گئے تھے۔ ہو دو صورت میں اہل حدیث پر نواب وحید الزماں کی عبارات ہرگز پیش نہیں کی جا سکتیں۔ اللہ انصاف سے کام لینے کی توفیق دے، آمین۔

وحید الزماں سے اہل حدیث کی بیزاری ومخالفت

گزشتہ سطور میں نواب وحید الزماں کے مسلک کے حوالے سے یہ بات تفصیل سے بیان کی جا چکی ہے کہ نواب صاحب حنفی سے نیم غیر مقلد اور پھر آخری عمر میں تفضیلی شیعہ ہو گئے تھے جس کو مخالفین بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اہل حدیث علماء وعوام، نواب صاحب کا شیعیت کی جانب جھکتا رجحان دیکھ کر ان سے بددل اور بداعتقاد ہو گئے۔ نواب صاحب کی زندگی ہیں ہی اہل حدیث نے ان کی مخالفت شروع کر دی تھی

(۱) نواب وحید الزماں نے خود اس مخالفت کے بارے میں لکھا:

''مجھ کو میرے ایک دوست نے لکھا ہے کہ جب سے تم نے کتاب ھدیۃ المھدی تالیف کی ہے تو اہل حدیث کا بڑا گروہ جیسے مولوی شمس الحق عظیم آبادی اور مولوی محمد حسین صاحب لاہوری اور مولوی عبداللہ صاحب غازی پوری اور مولوی فقیر اللہ صاحب پنجابی اور مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری وغیرہم تم سے بددل ہو گئے ہیں اور عامۂ اہل حدیث کا اعتقاد تم سے جاتا رہا۔''

(نفحات الحدیث، کتاب الشیعین ص۵ ج۲) (حیات وحید الزماں ص۲۰۵)

ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی نے بھی اس عبارت کو پیش کر رکھا ہے۔

دیکھئے آثار الحدیث (ج۲ ص۳۹۸)

نیز ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی نے لکھا ہے:

''آپ کے دور میں مولوی شمس الحق عظیم آبادی، مولوی محمد حسین بٹالوی، مولوی عبداللہ غازی پوری، مولوی فقیر اللہ پنجابی غیر مقلدین کی نمایاں شخصیتیں تھے۔ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری بھی خاصے معروف ہو چکے تھے۔

(آثار الحدیث ج۲ ص۳۹۷)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ نواب وحید الزماں کی زندگی میں ہی جب ان کے شیعیت سے متاثرہ نظریات ان کی کتاب "ھدیۃ المھدی" کی صورت میں سامنے آئے تو تمام نمایاں اور بڑے اہل حدیث علماء نے نیز اہل حدیث عوام نے ان سے بددلی اور بداعتقادی ظاہر کر دی تھی۔ بعد میں آنے والے اہل حدیث علماء نے بھی نواب وحید الزماں کے نظریات پر شدید تنقید کر رکھی ہے، ان کے اہل حدیث ہونے کا انکار ہے اور ان سے براءت و بیزاری کا اعلانیہ اظہار کر رکھا ہے۔

(۲) مشہور اہل حدیث عالم سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ، نواب وحید الزماں اور ان کی کتب کے متعلق لکھتے ہیں:

"نزل الابرار، ھدیۃ المھدی کا اختصار ہے بلکہ بعینہ وہی کتاب مع حذف دلائل ہے جس سے جماعت اہل حدیث نے بیزاری کا اعلان کیا ہے۔ اس کتاب کی وجہ سے جو اہلحدیثوں کو توقع تھی کہ نواب صاحب اہل حدیث ہو جائیں گے، ختم ہو گئی تھی..... نواب صاحب نہ غیر مقلد تھے اور نہ اہل حدیث تھے بلکہ اہل حدیثوں پر حملے کرتے رہے، اس لئے ان کی کتابوں کو اہل حدیث کی کتابیں کہنا بہت بڑا سنگین جرم ہے۔" (مروجہ فقہ کی حقیقت ص ۱۱۳)

(۳) معروف اہل حدیث عالم لولانا محمد یحییٰ گوندلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

"علامہ وحید الزماں کے بارے میں حقائق کا انکشاف ضروری تھا۔ صحیح یہی ہے کہ علامہ صاحب کسی بھی دور میں پختہ کار اہل حدیث نہیں ہوئے تھے بلکہ وہی تصوفانہ میلان کا غلبہ تھا۔ ان کے عقائد و شذوذ سب ماتریدیوں یا پھر رافضہ کے ہیں۔ علی منہج السلف نہیں تھے۔" (اہل حدیث پر کچھ مزید کرم فرمائیاں ص ۱۳)

(۴) نواب وحید الزماں کی عبارات پیش کر کے حافظ عمر فاروق قدوسی نے لکھا ہے:

"یہ اقتباس غور سے پڑھئے۔ اس کا ایک ایک لفظ پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ

اس کا لکھنے والا اور کچھ بھی ہوسکتا ہے، اہل حدیث نہیں۔"

(اہل حدیث پر کچھ مزید کرم فرمائیاں ص ۱۶۹)

محترم حافظ عمر فاروق قدوسی حفظہ اللہ نے وحید الزماں کے باطل عقائد ونظریات اور اہل حدیث علماء وعوام سے ان کی بھرپور مخالفت پر سیر حاصل مدلل بحث کررکھی ہے۔

دیکھئے اہل حدیث پر کچھ مزید کرم فرمائیاں (۱۶۵تا۱۸۳)

(۵) نامور اہل حدیث عالم ومحقق حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ لکھتے ہیں:

"وحیدالزماں پہلے غالی مقلد، پھر نیم اہل سنت اور آخری عمر میں تفضیلی قسم کا شیعہ بن گیا تھا۔ وہ اہل حدیث کے نزدیک سخت ضعیف اور متروک الحدیث انسان ہے۔"

(فتاوی علمیہ ج ۲ ص ۴۲۸)

مزید لکھتے ہیں:

"مختصر یہ کہ وحیدالزماں متروک الحدیث ہے اور اہل حدیث اس کے اقوال اور کتابوں سے بری ہیں۔" (فتاوی علمیہ ج ۲ ص ۴۲۹)

مخالفین وغیر اہل حدیث کی گواہی

اہل حدیث علماء نے نواب وحیدالزماں پر جو شدید جرح وتنقید کررکھی ہے اس کو باحوالہ پیش کیا جاچکا ہے۔ اب اس سلسلے میں غیر اہل حدیث کی گواہیاں پیش خدمت ہیں کہ یہ بات ان کے نزدیک بھی تسلیم شدہ ہے کہ اہل حدیث نواب وحیدالزماں سے ناراض وناخوش اور ان کے مخالف وناقد بلکہ انھیں شیعہ قرار دے کر ان سے پُرزور بیزاری کا اظہار کرنے والے ہیں۔

(۱) نواب وحیدالزماں کو جماعت اہل حدیث کا ہی عالم سمجھنے کے باوجود صائم چشتی

بریلوی رضا خانی نے لکھا ہے:

''علامہ نواب وحید الزماں اہل علم کے نزدیک محتاج تعارف نہیں ....ان کی جماعت کے اکثر لوگ ان سے پوری طرح خوش نظر نہیں آتے.... مولانا وحید الزماں سے وہابیوں کی ناراضگی...''

(ہدیۃ المہدی، مترجم صائم چشتی بریلوی ص ۱۲)

(۲) دیوبندیوں کے ''امام المحدثین'' عبد الحلیم چشتی نے لکھا ہے:

''آپ کی تالیفات میں سے بس یہی ایک کتاب (ھدیۃ المھدی) ایسی ہے کہ جب چھپ کر منظر عام پر آئی تو طبقہ اہل حدیث میں وہ شورش ہوئی کہ تمام لوگ آپ کے مخالف ہو گئے....'' (حیات وحید الزماں ص ۲۷۷)

(۳) دیوبندیوں کے یہی ''عظیم محدث'' عبد الحلیم چشتی لکھتے ہیں:

''جب آپ نے "ھدیہ المھدی" تالیف کی: تو اہل حدیث میں مخالفت کی ایک عام لہر دوڑ گئی تھی۔'' (حیات وحید الزماں ص ۲۰۴)

(۴) دیوبندی مکتب فکر کی جانب سے شیعہ کے جواب میں لکھی جانے والی کتاب ''حقیقی دستاویز'' میں لکھا گیا:

''بہر حال یہ حقیقت ہے کہ نواب صاحب شیعہ ہو گئے تھے ان کے اپنے گروپ کا بھی یہی کہنا ہے...اپنے بھائی کی صحبت نے نواب صاحب کو غیر مقلد بنا تو دیا مگر علمائے اہل حدیث ان کی چابک دستیوں کی وجہ سے ان سے سخت ناراض رہے....اکابر علمائے اہل حدیث نے ان سے پرزور بے زاری کا اظہار کیا۔''

(حقیقی دستاویز ص ۹۷)

مدعی لاکھ یہ بھاری ہے گواہی تیری

شبہات اور ان کے جوابات

وحید الزماں کے مسلک اور اہل حدیث کی اس سے بیزاری و براءت پر تفصیل سے بحث پیچھے گزر چکی ہے۔ مگر اہل حدیث کے مخالفین محض ضد اور تعصب کی بنا پر چند شبہات کے سہارے وحید الزماں کی عبارات و کتب کو اہل حدیث کا مسلک ثابت کرنے کی ناکام جدوجہد میں مشغول رہتے ہیں۔ چنانچہ ان شبہات کے جوابات بھی پیش خدمت ہیں۔

پہلا شبہ: مخالفین اہل حدیث سب سے پہلے تو نواب وحید الزماں کے وہ تراجم پیش کرتے ہیں جو انہوں نے کتب احادیث کے کر رکھے ہیں اور اہل حدیث کتب خانے ان کو چھاپ رہے ہیں۔ نیز ان تراجم کی اہل حدیث حلقوں میں پسندیدگی کو بھی مخالفین کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے۔

الجواب:

(۱) دیوبندیوں کے شیخ ''الاسلام'' شبیر احمد عثمانی کے داماد محمد یحییٰ صدیقی دیوبندی نے لکھا:

''چنانچہ طے ہوا کہ مولانا وحید الزماںؒ کا ترجمہ دوسرے کالم میں دیا جائے۔ اس ترجمہ میں میرا مشورہ بھی شامل ہے کیونکہ خود علامہ عثمانیؒ کو یہ ترجمہ پسند تھا۔''

(فضل الباری ج ۱ ص ۲۳)

(۲) پیر مشتاق علی شاہ دیوبندی نے لکھا:

''بخاری شریف مترجم مولانا عبدالرزاق فاضل دیوبند۔ یہ ترجمہ ۶ جلدوں میں لاہور سے علامہ وحید الزماں کی شرح کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔''

(علمائے اہل سنت کی تصنیفی خدمات کی ایک جھلک ص ۲۲)

(۳) دیوبندیوں کے امام المحدثین عبدالحلیم چشتی دیوبندی نے لکھا:

''متاخرین علمائے حدیث میں مولوی وحید الزماںؒ نے حدیث کی ایک نئے رنگ سے خدمت کی اور اردو زبان میں حدیث کی ایک جامع اور مبسوط لغت تیار کی جو اپنی مثال آپ ہے۔ آئندہ اوراق میں اسی عظیم شخصیت کی سوانح حیات اور علمی وعملی کارناموں سے روشناس کرایا گیا ہے۔'' (حیاتِ وحید الزماں ص ۵۹)

(۴) دیوبندی ناشرین مثلاً مکتبہ رحمانیہ لاہور نے بھی وحید الزماں کے ترجمے شائع کئے ہیں۔

کیا خیال ہے کہ اگر دیوبندی حضرات پر وحید الزماں کی عبارات اور کتابیں ان کا مسلک بنا کر پیش کر دی جائیں کہ انہوں نے وحید الزماں کی خدمت حدیث اور ترجمہ ولغت کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے، نیز وحید الزماں کے ترجمہ و شرح کو شائع کر رکھا ہے اگر یہ استدلال درست نہیں تو اسی بنیاد پر وحید الزماں کی عبارات اہل حدیث کا مسلک بنا کر پیش کرنے والوں کو بھی کچھ شرم کرنی چاہئے۔

بریلوی حضرات کی خدمت میں بھی عرض ہے کہ ان کے ''اعلیٰ حضرت'' بریلوی نے ''تذکرہ غوثیہ'' نامی کتاب کو ضلالتوں، گمراہیوں بلکہ صریح کفر کی باتوں پر مشتمل قرار دے رکھا ہے۔ دیکھئے فتاویٰ رضویہ (ج ۱۵ ص ۲۷۹)

۱: مگر اس گمراہ کن کتاب کو کئی بریلوی ادارے مسلسل شائع کر رہے ہیں۔

۲: بریلویوں کے ''پیر و شیر ربانی'' میاں شیر محمد شرقپوری کی ''پسند فرمودہ'' کتب میں یہ کتاب ''تذکرہ غوثیہ'' بھی شامل ہے۔

دیکھئے تذکرہ حضرت شیر ربانی شرقپوری اور ان کے خلفاء (ص ۲۳)

کتاب 'تذکرہ حضرت شیر ربانی شرقپوری اور ان کے خلفاء' پر آستانہ شرقپور کے سجادہ نشیں صاحبزادہ محمد ابوبکر شرقپوری کی تقریظ موجود ہے۔ (دیکھئے ص ۳۱)

نیز کتاب کا مصنف محمد یٰسین قصوری نقشبندی مشہور بریلوی علماء مفتی عبدالقیوم ہزاروی اور عبدالحکیم شرف قادری کا شاگرد ہے۔ (دیکھئے ص ۳۶)

جن کے اپنے اکابر ضلالتوں، گمراہیوں بلکہ صریح کفر کی باتوں پر مشتمل کتاب کو بھی پسند کرنے والے ہوں ان کی جانب سے وحید الزماں کے تراجم کتب حدیث اور دیگر علمی کاموں کے پسند کرنے کو وجہِ اعتراض بنانا کافی حیران کن ہے۔

دوسرا شبہ: وحید الزماں کو اہل حدیث بنا کر پیش کرنے والے، چند اہل حدیث علماء کا وحید الزماں کے باطل و مردود عقائد و نظریات سے عدم واقفیت، تساہل یا صرف خدمت حدیث کی وجہ سے ان کی تعریف کرنے یا ان کو اپنے علماء میں لکھنے کو بھی بنیاد بناتے ہیں۔

الجواب: اس سلسلے میں عرض ہے کہ اس طرح کی تعریف تو ہر مسلک سے پیش کی جاسکتی ہے کہ اپنے سخت مخالفین کی بھی عدم واقفیت، تساہل یا ان کے کچھ اچھے اور مثبت کاموں کی بنا پر تعریف کرتے ہیں یا ان کو اپنوں میں لکھ دیتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

(۱) دیوبندی ''امام المحدثین'' عبدالحلیم چشتی کا وحید الزماں کی شخصیت کو عظیم قرار دے کر شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرنا اوپر گزر چکا ہے۔

(۲) ضیاء الرحمٰن فاروقی دیوبندی نے ''شیعہ کے بارے میں پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات'' کی فہرست میں اپنے مولانا خلیل احمد سہارنپوری دیوبندی کے عین نیچے بریلیوں کے اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کو ان الفاظ کے ساتھ شامل کر رکھا ہے:

''فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ'' (تاریخی دستاویز ص ۶۵)

(۳) دیوبندیوں کے فقیہ الامت مفتی محمود حسن گنگوہی نے کہا:

''ایک بزرگ فرمارہے تھے کہ مولانا احمد رضا خان صاحب میں اتنا زیادہ عشق رسول تھا کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ اس عشق کے طفیل ان کو معاف کردیں۔''

(سلوک واحسان ص ۲۴۲)

(۴) دیوبندی کے فقیہ الامت مفتی محمود حسن گنگوہی نے محمد بن علی شوکانی یمنی کو تیرھویں صدی کا مجدد ہونا نقل کررکھا ہے۔ (دیکھئے سلوک واحسان ص ۸۹)

دیوبندیوں کے امام اہلسنت سرفراز خان صفدر نے لکھ رکھا ہے کہ:

''جب کوئی مصنف کسی کا حوالہ اپنی تائید میں پیش کرتا ہے اور اس کے کسی حصہ سے اختلاف نہیں کرتا تو وہی مصنف کا نظریہ ہوتا ہے۔''

(تفریح الخواطر ص ۲۹)

(۵) دیوبندیوں کے امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاری نے بریلویوں کے پیر ومرشد خواجہ غلام فرید چشتی کو اپنا قرار دیتے ہوئے ان کی مدح وتعریف میں پوری نظم کہہ رکھی ہے۔ (دیکھئے سواطع الالہام ص ۱۰۱۔۱۰۳)

امین اوکاڑوی دیوبندی نے بھی اس نظم کے آخری شعر کو عطاء اللہ شاہ بخاری کی اپنے پیر کی تعریف قرار دے کر پیش کررکھا ہے۔

(دیکھئے تجلیات صفدر ج ۱ ص ۵۴۸)

اگر دیوبندیوں کے نزدیک وحید الزماں کے غلط ومردود نظریات سے ناواقفیت، تساہل یا اس کے اچھے کام کی تعریف کی بنا پر اس کے حوالے اہل حدیث کا مسلک بنا کر پیش کیا جانا درست ہے تو کیا دیوبندی حضرات خود بھی وحید الزماں سمیت احمد رضا بریلوی، علامہ شوکانی یمنی اور خواجہ غلام فرید چشتی کی کتب کے حوالے اپنے

مسلک کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار ہیں؟ اگر نہیں تو اہل حدیث کی طرف سے وحید الزماں کی طرف سے سخت مخالفت و تردید کے باوجود اس کے حوالے اہل حدیث کا مسلک بنا کر پیش کرنا سوائے تعصب اور دھوکہ دہی کے کیا ہے؟ اسی طرح بریلوی حضرات جو دیوبندی و اہل حدیث حضرات کی تکفیر و تضلیل میں دن رات مشغول رہتے ہیں ان کی علماء سے بھی عدم واقفیت، تساہل یا اچھے کاموں کی بنا پر اپنے سخت مخالفین کی تعریف ثابت ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

(۱) مشہور بریلوی عالم عبد الحکیم شرف قادری نے فقیر محمد جہلمی کو اپنے اکابرین میں شمار کرتے ہوئے لکھا:

''فاضل جلیل مولانا فقیر محمد جہلمی رحمہ اللہ تعالیٰ (مؤلف حدائق الحنفیہ)''

(تذکرۂ اکابر اہلسنت ص ۳۹۱)

بریلویوں کے اس تسلیم شدہ فاضل جلیل فقیر محمد جہلمی نے قاسم نانوتوی کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا:

''علامۂ عصر، فہامۂ دہر، فاضل تبحر، مناظر، مباحث، حسن التقریر، ذہین معقولات کے گویا پتلے تھے۔'' (حدائق الحنفیہ ص ۵۰۹)

(۲) بریلویوں کے ''اعلیٰ حضرت'' احمد رضا خان بریلوی نے حافظ ابن تیمیہؒ و حافظ ابن قیمؒ کے بارے لکھا ہے: ابن قیم گمراہ... اس کے استاذ ابن تیمیہ بدمذہب''

(فتاویٰ رضویہ ج ۷ ص ۵۴۳)

مگر بریلویوں کے ''اعلیٰ حضرت'' کے نزدیک گمراہ اور بدمذہب ابن تیمیہ و ابن قیم کی بھرپور خدمات اسلام کی وجہ سے بریلویوں کے پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو بھی کہنا پڑا کہ ان کے تبحر عالم و خادم اسلام ہونے میں کلام نہیں۔'' (مہر منیر ص ۱۴۲)

بریلویوں کے شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری کے خلیفہ صاحبزادہ محمد عمر بیربلوی نے لکھا:

''امام السنۃ ابن تیمیہؒ اور ابن قیمؒ...'' (توحید ص ۱۶۴)

عبدالحکیم شرف قادری بریلوی نے لکھا:

''ابن قیم جوزی علیہ الرحمۃ'' (عظمتوں کے پاسباں ص ۳۵۵)

بریلویوں کے ''چراغ گولڑہ حضرت قبلہ پیر سید بصیر الدین نصیر شاہ صاحب گولڑوی'' نے لکھا:

''شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ'' (راہ ورسم منزل ہا ص ۱۱۰)

(۳) بریلویوں کے استاذ العماء ''مفتی فیض احمد گولڑوی نے لکھا:

''مولوی اشرف علی تھانوی جو ہر مسئلہ کو خالص شرعی نقطۂ نظر سے دیکھنے کے عادی تھے۔'' (مہر منیر ص ۲۶۸)

بریلوی استاذ العلماء ''مفتی'' فیض احمد گولڑوی نے ''بلند پایہ علماء'' کے ضمن میں بھی اشرف علی تھانوی دیوبندی اور انور شاہ کشمیری دیوبندی کو پیش کر رکھا ہے۔

(دیکھئے مہر منیر ص ۲۵۰)

بریلویوں کے غزالی زماں احمد سعید کاظمی نے ''مفتی'' فیض احمد گولڑوی کو اپنے جامعہ انوار العلوم ملتان کی اعزازی سند عطا کر رکھی ہے۔ دیکھئے مہر منیر (تعارف مؤلف)

بریلویوں کے ''ضیغم اہلسنت'' اور رئیس التحریر حسن علی رضوی نے لکھا ہے:

''استاذ العلماء مولانا فیض احمد آستانہ عالیہ گولڑہ شریف''

(ماہنامہ رضائے مصطفیٰ، جولائی ۲۰۱۰ء ص ۱۰)

(۴) بریلویوں کے ''ترجمان حقیقت'' صاحبزادہ محمد عمر بیربلوی نے شاہ ولی اللہ دہلوی کی مجددیت کا تذکرہ کرتے ہوئے سید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل دہلوی کے متعلق لکھا:

''اور سید صاحب شہیدؒ اور اسماعیل شہیدؒ ان کی مجددیت کے متمم ہوئے

(توحید ص ۱۷۵)

صاحبزادہ محمد عمر بیربلوی، بریلویوں کے ''آفتاب ولایت'' میاں شیر محمد شرقپوری کے خلیفہ تھے۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے تذکرہ حضرت شیر ربانی شرقپوری اور ان کے خلفاء ص ۴۳۴ تا ۴۸۶)

نیز عبدالحکیم شرف قادری کے شاگرد محمد یٰسین نقشبندی نے اپنے آستانہ شرقپور سے توثیق شدہ اس کتاب میں لکھا:

''خاندانی عظمت اور حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی نظر کرم سے حضرت صاحبزادہ علامہ محمد عمر بیربلوی رحمہ اللہ ولایت کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے۔''

(تذکرہ حضرت شیر ربانی شرقپوری اور ان کے خلفاء ص ۴۸۶)

عبدالحکیم شرف قادری بریلوی نے ان کے بارے میں لکھا:

''حضرت مولانا صاحبزادہ محمد عمر (بیربل شریف)..... سجادہ نشین اور جید فاضل تھے۔'' (تذکرۂ اکابر اہلسنت ص ۳۵۸)

مزید ایسے بہت سے حوالہ جات کے لئے دیکھئے راقم الحروف کا مضمون ''تکفیر و تضلیل ابن عربی اور شبہات حنیف قریشی''۔

(ماہنامہ الحدیث حضرو، جنوری ۲۰۱۲ء)

اگر بریلویوں کے نزدیک باطل و مردود نظریات سے لاعلمی، تساہل یا چند ایسے کاموں کی وجہ سے وحید الزماں کی تعریف کر دینے اور اس کو اپنوں میں شمار کرنے کی بنیاد پر وحید الزماں کی کتب اور عبارات اہل حدیث پر پیش کرنا درست ہے تو قاسم

نانوتوی، ابن تیمیہ وابن قیم، اشرف علی تھانوی وانور شاہ کشمیری اور سید احمد بریلوی و شاہ اسمٰعیل دہلوی کی عبارات وکتب بھی بریلویوں پر پیش کرنا درست ہے۔

اگر ان حضرات کی عبارات وکتب بریلویوں پر پیش کرنا درست نہیں تو اہل حدیث پر بھی وحید الزماں کی عبارات وکتب پیش کرنا ہرگز درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ حق بات کو قبول کرنے اور انصاف سے کام لینے کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

☆☆☆

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	کلمۃ الناشر	3
۲	نواب وحیدالزماں حیدرآبادی	9
۳	نواب وحیدالزماں کا مسلک	10
۴	صوفی وحیدالزماں نقشبندی	13
۵	نواب صاحب کا شیعہ ہونا مخالفین وغیر اہلحدیث کی گواہی	14
۶	نواب وحیدالزماں سے اہلحدیث کی بیزاری ومخالفت	17
۷	مخالفین وغیر اہل حدیث کی گواہی	19
۸	شبہات اوران کے جوابات	21

✦✦✦